بھینس حلال ہے

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

بھینس حلال ہے، تمام اہل لغت کے ہاں بھینس گائے کی جنس ہے۔ گائے کی حلت قرآن وحدیث میں ثابت ہے، جو بھینس کو بھی شامل ہے۔ نیز اس کے حلال ہونے پر اجماع ہے۔

❀ امام ابن منذر رحمہ اللہ (۳۱۹ھ) فرماتے ہیں:

أَجْمَعُوا عَلٰی أَنَّ حُكْمَ الْجَوَامِيسِ حُكْمُ الْبَقَرِ .

''اہل علم کا اجماع ہے کہ بھینس گائے کے حکم میں ہے۔'' (الإجماع : ٤٧)

❀ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ﴾ (المائدة : ١)

''تمہارے لیے مویشی چوپائے حلال کیے گئے ہیں۔''

اس آیت میں تمام مویشی چوپائے شامل ہیں، جو حرام ہیں، ان کو مستثنیٰ کر دیا گیا۔

❀ اس آیت کریمہ کی تفسیر میں مفتی محمد شفیع دیوبندی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

''اور لفظِ انعام، نعم کی جمع ہے، پالتو جانور، جیسے اونٹ، گائے، بھینس، بکری وغیرہ، جن کی آٹھ قسمیں سورۂ انعام میں بیان فرمائی گئی ہیں، ان کو ''انعام'' کہا جاتا ہے، بھیمۃ کا لفظ عام تھا، ''انعام'' کے لفظ نے اس کو خاص کر دیا، مراد آیت کی یہ ہوگئی کہ گھریلو جانوروں کی آٹھ قسمیں تمہارے لیے حلال کر دی گئیں، لفظ عقود کے تحت ابھی آپ پڑھ چکے ہیں کہ تمام معاہدات داخل ہیں، ان میں سے ایک معاہدہ وہ بھی ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں سے حلال وحرام کی پابندی کے متعلق لیا ہے، اس جملہ میں اس خاص معاہدہ کا بیان آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے اونٹ، بکری، گائے، بھینس وغیرہ کو حلال کر دیا ہے، ان کو شرعی قاعدہ کے موافق ذبح کر کے کھا سکتے ہیں۔'' (مَعارف القرآن: ۳/ ۱۳)